یوم یکجہتی کشمیر

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر سیمینار سے آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما محمود ساغر، صوبائی وزیر خوراک جام مہتاب ڈہر، سردار نزاکت خان، میٹروپولیٹن کمشنر سمیع صدیقی اور بشیر سدوزئی خطاب کر رہے ہیں

کشمیر وہ خطہ ہے جہاں کے نظارے روح پرور ہیں اور ہوائیں صحت بخش۔ کشمیر کی قدیم تاریخ تقریباً 5 ہزار سال سے محفوظ ہے جس کے مطالعہ سے اس نتیجے پر پہنچا جا سکتا ہے کہ کشمیر زمانۂ قدیم ہی سے بہادروں اور مجاہدوں کی سرزمین ہے۔

مسئلہ کشمیر کے حوالے سے پاکستان اوّل روز سے ہی اس مسئلے کے فطری حل پر زور دیتا ہے۔ برصغیر کے وقت جس فارمولے کے تحت یہاں کے علاقے پاکستان یا بھارت کے ساتھ ملحق ہوئے تھے، اس کے مطابق کشمیر پاکستان کا حصہ بننا چاہئے تھا لیکن لارڈ ماؤنٹ بیٹن اور اس وقت کی بھارتی قیادت کی ملی بھگت سے کشمیر کو ایک تنازعہ کی شکل دے دی گئی ۔ اس حق تلفی کے باوجود پاکستان کا موقف تھا اور ہے کہ کشمیریوں سے پوچھ لیا جائے کہ وہ کیا چاہتے ہیں، پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق یا پھر کوئی تیسرا آپشن۔ اقوام متحدہ نے بھی اسی فطری حل کو پسند کیا اور استصواب رائے کے ذریعہ کشمیریوں کی مرضی معلوم کر کے مسئلہ حل کرنے کو کہا۔ اسی بنیاد پر سلامتی کونسل نے قرارداد بھی منظور کی لیکن بھارت نے اقوام متحدہ کے حل کو کبھی تسلیم کیا نہ ہی اقوام متحدہ نے بھارت پر دباؤ ڈالنے کی ضرورت محسوس کی۔

بھارت کی ہٹ دھرمی اور مظلوم کشمیریوں پر ظلم و ستم کے خلاف ہر سال 5 فروری کو کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے ''یوم یکجہتی کشمیر'' منایا جاتا ہے۔ رواں برس بھی 5 فروری کو بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے سوک سینٹر کے زیڈ اے نظامی ہال میں یوم یکجہتی کشمیر کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد ہوا جس سے آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما محمود احمد ساغر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم مذاکرات کے ذریعے کشمیر کا حل چاہتے ہیں مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اقوام متحدہ کی قراردادیں بہترین روڈ میپ ہیں ان پر عمل کیا جانا ضروری ہے کشمیری اپنی جدوجہد میں تھکے نہیں بلکہ آج

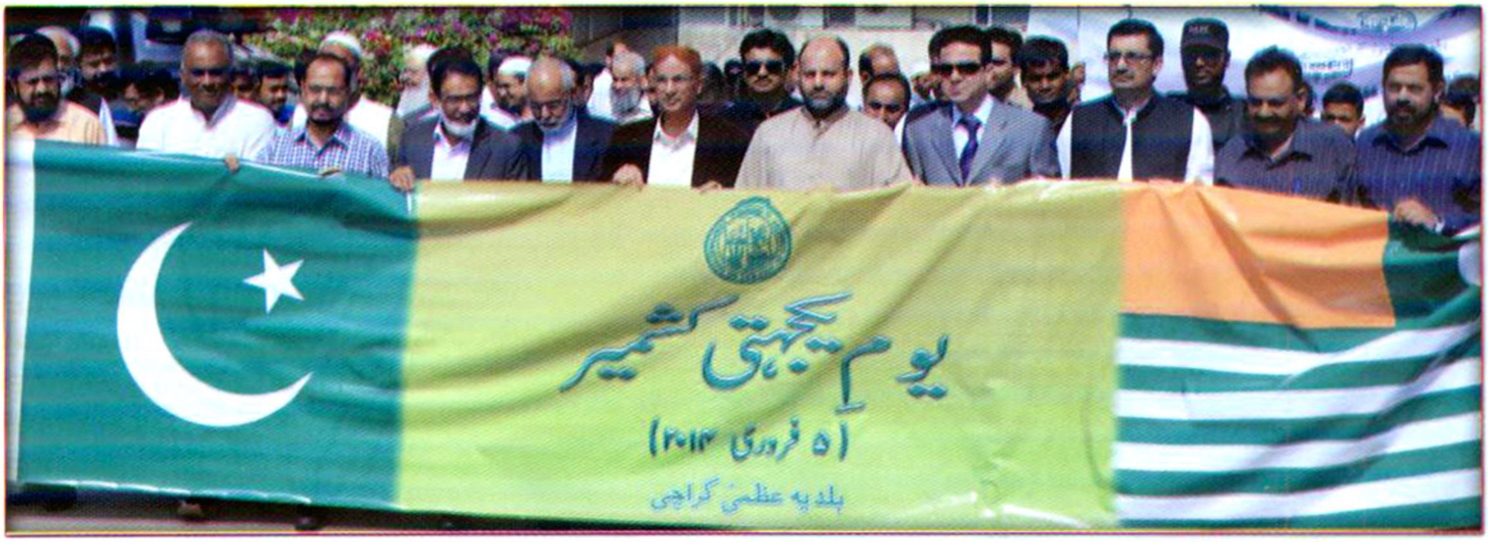

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما محمود ساغر، صوبائی وزیر خوراک جام مہتاب ڈہر اور میٹروپولیٹن کمشنر سمیع صدیقی کی قیادت میں ریلی نکالی جا رہی ہے